© rasailojaraid.com

تحریر: چوہدری محمد یٰسین ظفر
پرنسپل جامعہ سلفیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام

عالمی دعوت اسلامی کانفرنس (برمنگھم)

مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی نہایت موثر اسلامی تنظیم ہے۔ جو اسلام کی دعوت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کررہی ہے اور ہر قسم کے تعصب سے بالاتر ہوکر مسلمانوں کی دینی رہنمائی پورے خلوص کے ساتھ کررہی ہے۔ جمعیت کی دعوتی تعلیمی اور اصلاحی سرگرمیاں قابل قدر ہیں اور ربع صدی سے اسلام کے عالمگیر پیغام کو بڑی حکمت اور بصیرت کے ساتھ غیر مسلموں تک پہنچارہے ہیں۔ جمعیت ہر سال عالمی دعوتی کانفرنس بھی منعقد کرتی ہے۔

اس سال تین روزہ عالمی دعوتی کانفرنس بتاریخ 4-5-6 اگست منعقد ہوئی جس کا موضوع تھا۔ ”الشیخ محمد بن عبدالوہاب کی اصلاحی دعوت اور دنیا پر اس کے اثرات“

اس کانفرنس کو منعقد کرنے میں سعودی عرب کی وزارۃ شئون للاسلامیہ اور اس کے وزیر عزت مآب جناب الشیخ صالح عبدالعزیز آل الشیخ حفظ اللہ کا خصوصی تعاون حاصل رہا اور انہوں نے کانفرنس کو کامیاب اور نتیجہ خیز بنانے میں پوری دلچسپی لی۔ علاوہ ازیں امام حرم فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ العبید ندوۃ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر مانع الجہنی بطور خاص شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں پاکستان سے ایک وفد شریک ہوا۔ جن میں پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن

حاجی عبدالرزاق ناظم مالیات

ملک ذوالقرنین ڈوگر

حاجی نذیر احمد انصاری

چوہدری عبدالحفیظ چیمہ

مولانا برق توحیدی اور راقم الحروف شامل تھے۔

اس کانفرنس میں عالم اسلام سے ممتاز علماء مشائخ دانشور مفکرین اور مبلغین بھی شریک ہوئے اور موضوع کی مناسبت سے علمی تحقیقی مقالے پیش کیئے۔

کانفرنس کا آغاز جناب الشیخ عبدالرحمن السدیس وفقہ اللہ کے خطبہ جمعہ سے ہوا۔ جس میں نے انہوں نے اسلام کے بنیادی عقائد پر روشنی ڈالی اور خالص توحید کو اسلامی دعوت کا نقطہ آغاز قرار دیا۔ آپ نے بڑی عمدگی سے اسلام کی دعوت پیش کی اور مطالبہ کیا۔ آج مسلمانوں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے کردار سے اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں۔

کانفرنس کی افتتاحی نشست میں وزیر شئون للاسلامیہ جناب صالح بن عبدالعزیز آل الشیخ نے خصوصی خطاب فرمایا۔ آپ نے اسلام کو بنی نوع انسان کے لئے عطیہ خداوندی قرار دیا اور کہا کہ یہ تمام انسانوں کے درمیاں مضبوط ستون کی بنیاد ہے۔ اسلام ہر دور میں تمام مسائل کا حل پیش کرتا رہا ہے۔ خصوصاً انسانی حقوق اور حقوق نسواں کا سب سے بڑا علم بردار ہے۔ چونکہ اسلام دین فطرت ہے۔ اس لئے یہ ہی انسانی معاشرہ کو پاکیزہ اور صاف ستھرا رکھ سکتا ہے اور اس کی تمام ضرورتوں کو پورا کرسکتا ہے۔ انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی خدمات کو سراہا اور عالمی دعوت کانفرنس کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے مغربی اور یورپی مسلمانوں کو بڑی تقویت ملے گی اور دیگر لوگوں کو بھی اسلام کو سمجھنے کا موقعہ ملے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اسلام کے ابدی پیغام کو حکمت اور بصیرت کے ساتھ پیش کریں۔ الشیخ محمد بن عبدالوہاب کی دعوتی اصلاحی تحریک کا حوالہ دیا کہ ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ اس تحریک سے اسلام کا احیاء ہوا ہے اور پوری دنیا میں لوگ آپ کی تحریک سے مستفید ہوئے ہیں۔ آپ نے اس ضمن میں سعودی حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جنہوں نے اسلامی مراکز کے قیام اور اسلام کی دعوت کے فروغ میں بے دریغ روپیہ خرچ کیا اور دن رات اس فکر میں ہیں کہ پوری دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو۔ آپ نے خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز آل سعود کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا تسلی کرسکیں اور ذہن میں ابھرنے والے خدشات کو دور کرسکیں

تیسرے روز تین نشستیں ہوئیں اور اختتامی اجلاس قبل از ظہر منعقد ہوا۔ جس میں تمام مہمانان گرامی موجود تھے اور حاضرین کی کثیر تعداد سے کانفرنس ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف الشیخ صالح بن عبدالعزیز آل الشیخ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس نے خطاب کیا۔ کانفرنس کا اعلامیہ پڑھ کر سنایا گیا۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے امیر اور ناظم اعلیٰ نے اپنے اپنے خطاب میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

آخری نشست سہ پہر چار بجے شروع ہوئی اور مغرب تک جاری رہی۔ جس میں اردو زبان میں تقریریں ہوئیں۔

اس موقعہ پر راقم نے بھی چند معروضات پیش کیں اور کہا کہ اسلام ایک فطرتی دین ہے۔ جو سب انسانوں کی بھلائی کے لئے نازل ہوا ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اسلام کی تعلیمات سے آگاہ ہوں۔ دنیا میں بہت سے علوم ہیں۔ لیکن اسلامی علم کا ذریعہ وحی الٰہی ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی کی بہتری کے نازل کیا ہے۔ اس علم میں کسی قسم کی غلطی کا امکان نہیں ہے۔ یہ دنیا اور آخرت کے لئے نجات کا ذریعہ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ یہ علم سیکھیں اور جس طرح ہم دنیا کمانے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ وقت لگاتے ہیں۔ اسی طرح اس کے لیے بھی کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ اسلام سے مکمل آگاہی ہوسکے دنیا میں دیگر علوم بھی ہیں۔ جن میں بعض ایسے ہیں جو انسانوں کی تباہی کا باعث ہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ ایسا علم حاصل کریں۔ جو ہمیں فائدہ پہنچائے۔ یہ مثالی کانفرنس مغرب سے قبل اختتام پذیر ہوئی۔

کانفرنس کے دوسرے روز پانچ نشستیں ہوئی۔ جن میں عربی انگریزی اور اردو میں مقالے پڑھے گئے اور الشیخ محمد بن عبدالوہاب کی دعوتی خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا گیا اور دعوت کے عالمگیر اثرات پر بھی بحث ہوئی۔ مقررین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہمیں الشیخ موصوف کی اصلاحی دعوت اور آپ کی پر خلوص کوششوں سے استفادہ کی ضرورت ہے کہ موجودہ حالات میں اس کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ آپ کی دعوت خالص توحید اور کتاب و سنت پر مبنی ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے قبولیت بخشی اور پوری دنیا اس دعوت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی اور آج دنیا کے ہر خطے میں یہ تحریک مختلف ناموں سے دعوت کا کام جاری رکھے ہوئے ہے اور اس کے بہت عمدہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

مقررین نے اس امر پر نہایت افسوس کا اظہار کیا کہ بعض ممالک میں چند جہلا اس پر خلوص دعوت سے لوگوں کو متنفر کرنے لئے "وہابی" کا نام دیتے ہیں۔ جبکہ وہ لوگ جو آپ کے شدید ناقد ہیں۔ وہ بھی بخوبی جانتے ہیں کہ الشیخ محمد بن عبدالوہاب نے یہ دعوت اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ تجدید دین کے لئے شروع کی تھی اور اس کے لئے بڑی سے بڑی صعوبتیں اٹھائیں۔ اسلامی عقائد کی درستگی' شرک کے خلاف علم جہاد بلند کیا اور کتاب وسنت سے براہ راست استفادہ کرنے اور تقلیدی جمود کو ختم کیا۔ آپ نے اسلامی تعلیمات کو عملی تطبیق کے لئے دن رات محنت کی۔ آپ کی صاعی سے نہ صرف جزیرہ عرب کے حالات درست ہوئے بلکہ گردو پیش کے ممالک بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ لوگوں کے عقائد کو درست کیا اور ان کا تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ سے قائم کرادیا۔

ہر نشست کے آخر میں سوالات کا موقعہ دیا جاتا۔ تاکہ سامعین اپنی اپنے موضوع کے اعتبار سے تسلی کرسکیں یہ کانفرنس بہت ہی نتیجہ خیز رہی۔ جس کے لئے مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ خصوصاً جملہ منتظمین اور کارکنان جن کی دن رات محنت رنگ لائی اور کانفرنس کامیاب ہوئی۔

مرکزی جمعیت کے امیر مولانا عبدالہادی العمری' ناظم اعلیٰ مولانا شعیب احمد جناب مولانا حفیظ اللہ خاں' مولانا عبدالرب ثاقب' مولانا محمد ابراہیم سرپوری مولانا حمود الرحمٰن مولانا عبدالعلی درانی' جناب ذوالفقار رحمانی' جناب عجائب مولانا خرم بشیر بالخصوص دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور تہہ دل سے ان کے شکر گزار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

(نوٹ' کانفرنس کے بعد مرکزی جمعیت کے مختلف مراکز میں جانے کا موقع ملا۔ اس ضمن میں تاثرات اور وہاں کے حالات آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔)

© rasailojaraid.com